

کتاب دانی ایل — نمبر تیس

خوف کی گھڑی

Jeff Pippenger

2023-12-25

ترس بلشصر از آن دست خط مرموز، نہ تنها به مرگِ او و پایانِ ششمین پادشاهی نبوتِ کتاب مقدس اشارہ دارد، بلکہ همچنین بہ آن مقطعِ در تاریخ نبوی دلالت می‌کند کہ در آن ترس بر پادشاہان زمین مستولی می‌شود۔ ترس ایشان بہ وسیلہ «بادِ شرقی» اسلام پدید می‌آید۔ ترس ایشان همچون ترس زنی در حالِ زایمان است، و بدین سان دردی را مشخص می‌سازد کہ بہ تدریج فزونی می‌گیرد و با شتابی ہرچہ بیشتر فرا می‌رسد۔ این ترس در «ساعت» ضیافتِ بلشصر آغاز می‌شود، ہرچند در ابتدا در 11 سپتامبر 2001 پدیدار شد۔ از آن زمان بہ بعد، بادہا در دورانِ مہرگذاری صد و چہل و چہار ہزار نفر، از میانِ دستانِ آن چہار فرشتہ‌ای کہ آنہا را نگاہ داشتہ‌اند، کم کم رہا شدن آغاز می‌کنند۔ مرثیہ‌ای کہ حزقیال برای صور بیان می‌کند، صور را با طرحِ این پرسشِ نبوی تعریف می‌کند: «کدام شہر مانند صور است، مانند آن کہ در میانِ دریا ہلاک شدہ باشد؟»

کشتی‌های ترشیش در بازار تو از تو سرود می‌خواندند؛ و تو انباشته شدی و در میان دریاها بسیار پر جلال گشتی۔ پاروزنانت تو را بہ آب‌های عظیم آوردند؛ بادِ شرقی تو را در میان دریاها درہم شکست۔ ثروت تو، و بازارہایت، و تجارتت، و دریانوردانت، و سکان‌دارانت، و مرمت‌کاران کشتی‌ہایت، و بازرگانان کالاہایت، و ہمہ مردان جنگی‌ات کہ در تو ہستند، و تمامی جماعتی کہ در میان توست، در روز ہلاکتت بہ میان دریاها فرو خواہند افتاد۔ حومہ‌ها از صدای فریاد سکان‌دارانت خواہند لرزید۔ و ہمہ آنان کہ پارو بہ دست می‌گیرند، دریانوردان، و ہمہ سکان‌داران دریا، از کشتی‌های خود فرود خواہند آمد و بر خشکی خواہند ایستاد؛ و آواز خود را بر ضد تو بلند خواہند کرد، و بہ تلخی خواہند گریست، و خاک بر سرہای خویش خواہند افشانند، و در خاکستر خواہند غلتید؛ و برای تو سرہای خویش را یکسرہ خواہند تراشید، و پلاس بر کمر خواہند بست، و برای تو با تلخی جان و نوحہ‌ای تلخ خواہند گریست۔ و در نوحہ‌سرایِ خویش برای تو مرثیہ‌ای برخواہند گرفت، و بر تو ماتم خواہند کرد و خواہند گفت: کدام شہر مانند صور است، مانند آن کہ در میان دریا نابود شدہ است؟ ہنگامی کہ امتعہ تو از دریاها بیرون می‌رفت، قوم‌های بسیار را سیر می‌کردی؛ و پادشاہان زمین را با فراوانی ثروت و تجارت خویش توانگر می‌ساختی۔ در زمانی کہ بہ وسیلہ دریاها در ژرفای آب‌ها شکستہ شوی، تجارت تو و تمامی جماعتی کہ در میان توست فرو خواہد افتاد۔ ہمہ ساکنان جزایر از تو مہوت خواہند شد، و پادشاہان ایشان سخت ہراسان خواہند گشت، و چہرہ‌ہایشان پریشان خواہد شد۔ بازرگانان در میان قوم‌ها بر تو سوت خواہند کشید؛ تو مایہ وحشت خواہی شد، و دیگر ہرگز نخواہی بود۔ حزقیال ۲۷:۲۵-۳۶

صور وہ شہر، یا بادشاہی ہے جس پر زمین کے سوداگر سخت تلخی کے ساتھ ماتم کرتے ہیں، اور پھر پوچھتے ہیں: "کون سا شہر صور کی مانند ہے؟" وہ ایسا اُس "وقت" میں کرتے ہیں، جب وہ شہر سمندر میں ٹوٹ جاتا ہے۔ مکاشفہ باب اٹھارہ میں، صور کی فاحشہ، جو روم کی فاحشہ ہے، جس نے زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کیا ہے اور جس کی شناخت اُس بڑے شہر کے طور پر کی گئی ہے جس کی عدالت ایک گھڑی میں اور ایک ہی دن میں آ پہنچتی ہے۔ وہی وہ شہر ہے جو نوحہ کرنے والے بادشاہوں اور سوداگروں کی طرف سے اُس نبوتی سوال کو برانگیختہ کرتا ہے۔

پس بلاہای او در یک روز خواہد آمد: مرگ و ماتم و قحطی؛ و او بہ تمامی در آتش سوزانیدہ خواہد شد، زیرا خداوند خدا کہ او را داوری می‌کند، تواناست۔ و پادشاہان زمین کہ با او زنا کردہ و در ناز و نعمت با وی زیستہ‌اند، چون دود سوختن او را ببینند، بر او خواہند گریست و برایش نوحہ

خواهند کرد، و از بیم عذاب او از دور ایستاده، خواهند گفت: وای، وای بر آن شهر عظیم، بابل، آن شهر نیرومند! زیرا در یک ساعت دآوری تو فرارسید. و بازرگانان زمین بر او خواهند گریست و ماتم خواهند گرفت، زیرا دیگر هیچ کس کالای ایشان را نمی‌خرد: کالای طلا و نقره و سنگ‌های گرانبها و مروارید و کتان نازک و ارغوان و حریر و قرمز لاک‌ی، و هر گونه چوب خوشبو، و هر گونه ظروف عاج، و هر گونه ظروف از گرانبه‌ترین چوب و از برنج و آهن و مرمَر، و دارچین و عطرها و مرهم‌ها و کندر و شراب و روغن و آرد نرم و گندم و چارپایان و گوسفندان و اسبان و ارابه‌ها و غلامان و جان‌های آدمیان. و میوه‌هایی که جان تو به آنها اشتیاق داشت، از تو رخت بر بسته است، و همه چیزهای لطیف و فاخر از تو دور شده است، و دیگر هرگز آنها را نخواهی یافت. بازرگانان این چیزها که از او دولتمند شده بودند، از بیم عذاب او از دور خواهند ایستاد، گریان و نوحه‌کنان، و خواهند گفت: وای، وای بر آن شهر عظیم، که به کتان نازک و ارغوان و قرمز لاک‌ی ملیس بود و به طلا و سنگ‌های گرانبها و مروارید آراسته شده بود! زیرا در یک ساعت، چنین ثروت عظیمی نابود شد. و هر ناخدای کشتی و همه مسافران کشتی‌ها و ملوانان و هر که از راه دریا تجارت می‌کنند، از دور ایستادند، و چون دود سوختن او را دیدند، فریاد زده، گفتند: کدام شهر مانند این شهر عظیم است؟ و خاک بر سر خود ریختند و گریان و نوحه‌کنان فریاد زدند و گفتند: وای، وای بر آن شهر عظیم، که به سبب تجملش همه کسانی که در دریا کشتی داشتند، توانگر شدند! زیرا در یک ساعت ویران شد. مکاشفه 8:18-19.

بازگشایی مکاشفه عیسی مسیح، پیام فریاد نیمه‌شب را نیز در بر می‌گیرد. آن پیام، نبوت دوم حزقیال سی‌وهفت است که استخوان‌های خشک مرده را، که سه روز و نیم در کوچه‌ها افتاده بوده‌اند، به حیات بازمی‌آورد تا به لشکری عظیم بدل شوند. آن پیام، همان پیامی است که شامل این حقیقت است که این اسلام است که خداوند آن را به کار می‌گیرد تا به سبب اجرای قانون یکشنبه، دآوری اجرایی را بر ایالات متحده آمریکا وارد آورد. آن دآوری در «ساعت» زلزله عظیم فرامی‌رسد؛ همان «ساعتی» که در آن، آن دست‌خط بر دیوار بلشصر پدیدار شد. آن دست‌خط، ترسی را پدید آورد که به صورت چنگ انداختن بر همه پادشاهان و تاجران تصویر شده است، آنگاه که ساختار اقتصادی سیاره زمین به وسیله «باد شرقی» اسلام فرو افکنده می‌شود؛ همانانی که پنهانی، از طریق «دیوار» پایینی مهجور در جنوب، به درون پادشاهی بلشصر لغزیده‌اند.

«شهر» یا پادشاهی‌ای که پادشاهان و تاجران بر آن نوحه می‌کنند و می‌پرسند: «کدام شهر مانند این شهر عظیم است؟» همان پادشاهی فاحشه صور است که آنگاه سرودهای خود را می‌خواند و با همان پادشاهان زنا می‌کند. همه انبیا از پایان جهان سخن می‌گویند و با یکدیگر هم‌داستان‌اند؛ پس تاجران حزقیال همان تاجرانی هستند که در مکاشفه، باب هجدهم، آمده‌اند. در مکاشفه، باب هجدهم، سه بار نوحه می‌کنند: «وای، وای»، هنگامی که آن شهر عظیم و ساختار مالی سیاره زمین فرو افکنده می‌شود. واژه یونانی‌ای که در آن بخش «وای» ترجمه شده، دقیقاً همان واژه‌ای است که سه بار در مکاشفه، باب هشتم، آیه سیزدهم، آمده و در آنجا با واژه‌ای دیگر در انگلیسی ترجمه شده است.

و نگرستم، و فرشته‌ای را دیدم و شنیدم که در میان آسمان پرواز می‌کرد و به آواز بلند می‌گفت: وای، وای، وای بر ساکنان زمین، از سبب صداها و دیگر کرنا‌ی آن سه فرشته که هنوز باید بنوازند! مکاشفه ۸:۱۳.

پادشاهان و بازرگانان نابودی اقتصادی جهان را با این سخنان نوحه می‌کنند: «وای، وای»، که به معنای «افسوس، افسوس» است، و «وای» نمادی از اسلام است. آن ترسی که چون نوشته بر دیوار پدیدار می‌شود بر بلشصر و سرورانش مستولی می‌گردد، همان ترسی است که هنگامی پدید می‌آید که ساختار اقتصادی سیاره زمین بر اثر حملات پیوسته اسلام منهدم می‌شود؛ اسلامی که خدا آن را به عنوان ابزار عنایتی خویش به کار می‌گیرد تا دآوری اجرایی خود را بر کسانی که شراب بابل، یعنی اجرای اجباری یکشنبه، را می‌نوشند، به انجام رساند. این حقیقت، درون مایه «بار» اشعیا بیست‌وسه

دربارہ فاحشہ «صور» است.

بار صور۔ اے ترشیش کے جہازو، واویلا کرو؛ کیونکہ وہ ویران کر دی گئی ہے، یہاں تک کہ نہ کوئی گھر رہا، نہ داخل ہونے کی کوئی جگہ: کتیم کے ملک سے یہ خبر ان پر منکشف ہوئی ہے۔ اے جزیرے کے رہنے والو، خاموش رہو؛ تو، جیسے صیدا کے سوداگر، جو سمندر پار جاتے تھے، مالا مال کرتے تھے۔ اور بڑے پانیوں پر سیحور کا بیج، دریا کی فصل، اس کی آمدنی تھی؛ اور وہ قوموں کی منڈی تھی۔ اے صیدا، شرمندہ ہو؛ کیونکہ سمندر نے، یعنی سمندر کی قوت نے، یہ کہہ کر کلام کیا ہے: نہ مجھے درد زہ ہوا، نہ میں نے بچوں کو جنا، نہ میں نے جوان مردوں کو پالا، نہ کنواریوں کی پرورش کی۔ جیسے مصر کی خبر سن کر لوگ سخت مضطرب ہوئے تھے، ویسے ہی صور کی خبر پر بھی وہ سخت درد میں مبتلا ہوں گے۔ ترشیش کو پار چلے جاؤ؛ اے جزیرے کے رہنے والو، واویلا کرو۔ کیا یہ تمہارا وہی شادمان شہر ہے، جس کی قدامت ایام قدیم سے ہے؟ اس کے اپنے ہی پاؤں اسے دور جا کر پردیس میں رہنے کو لے جائیں گے۔ صور کے خلاف یہ تدبیر کس نے کی ہے، جو تاج بخشنے والا شہر تھا، جس کے سوداگر شہزادے تھے، جس کے تاجر اہل زمین کے معزز تھے؟ رب الافواج نے یہ ارادہ کیا ہے، تاکہ تمام جلال کے تکبر کو آلودہ کرے، اور اہل زمین کے سب معززوں کو حقیر ٹھہرائے۔ اے ترشیش کی بیٹی، اپنے ملک میں دریا کی مانند پھیل جا؛ اب کوئی بندش باقی نہیں رہی۔ اس نے اپنا ہاتھ سمندر پر بڑھایا، اس نے سلطنتوں کو ہلا دیا: رب نے اس سوداگری کے شہر کے خلاف فرمان دیا ہے کہ اس کے قلعوں کو تباہ کر دیا جائے۔ اور اُس نے فرمایا: اے مظلوم کنواری، صیدا کی بیٹی، تو پھر کبھی شادمانی نہ کرے گی؛ اٹھ، کتیم کو پار جا؛ وہاں بھی تجھے آرام نہ ملے گا۔ دیکھو، کلدانیوں کا ملک! یہ قوم تو تھی ہی نہیں، جب تک اسوری نے بیابان میں بسنے والوں کے لیے اسے قائم نہ کیا؛ انہوں نے اس کے برج کھڑے کیے، انہوں نے اس کے محلات بلند کیے؛ اور اُس نے اسے کھنڈر بنا دیا۔ اے ترشیش کے جہازو، واویلا کرو؛ کیونکہ تمہاری پناہ گاہ ویران کر دی گئی ہے۔ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ صور ستر برس تک فراموش کر دی جائے گی، ایک بادشاہ کے ایام کے مطابق: ستر برس کے اختتام پر صور ایک کسبی کی مانند گائے گی۔ اے فراموش کی گئی کسبی، بربط لے، شہر میں گھوم پھر؛ خوش نغمگی پیدا کر، بہت سے گیت گائے گا، تاکہ تو یاد کی جائے۔ اور ستر برس کے اختتام کے بعد ایسا ہوگا کہ رب صور پر توجہ فرمائے گا، اور وہ اپنی اجرت کی طرف پھرے گی، اور روئے زمین پر دنیا کی تمام سلطنتوں کے ساتھ زنا کرے گی۔ اور اس کی تجارت اور اس کی اجرت رب کے لیے مقدس ہوگی: نہ وہ ذخیرہ کی جائے گی نہ جمع کی جائے گی؛ کیونکہ اس کی تجارت اُن کے لیے ہوگی جو رب کے حضور ریتے ہیں، تاکہ وہ سیر ہو کر کھائیں، اور پائیدار لباس پہنیں۔ یسعیاہ 18-23:1

ہفتاد سال، کہ «چون ایام یک پادشاہ» است، به وسیلہ پادشاہی بابل نمودار می گردد، زیرا پادشاہ همان پادشاہی است، و بابل تحت اللفظی ہفتاد سال سلطنت کرد۔ ہفتاد سال بابل تحت اللفظی در آن «ساعت» به پایان رسید کہ نوشتہ بر دیوارہای تالار ضیافت بلشصر پدیدار شد۔ در همان شب، او به دست آن قدرتی کہ از طریق «دیوار» بی آنکہ دیدہ شود درآمد، کشتہ شد؛ زیرا او در حال بزم و میگساری از شراب بابل بود، در حالی کہ ارکستر نبوکدنصر موسیقی می نواخت، و فاحشہ صور نغمہ شیرین سر می داد، و اسرائیل مرتد می رقصید و سجدہ می کرد۔

پھر خوف تمام متعلقہ لوگوں پر طاری ہو گیا، کیونکہ خدا نے "صور کے خلاف مشورہ کیا تھا" اور یہ "ارادہ کیا تھا" کہ "تمام جلال کے غرور کو آلودہ کرے، اور زمین کے سب معزز لوگوں کو حقیر ٹھہرائے۔" پس خدا نے اُس "گھڑی" کے "بڑے زلزلے" کے ذریعے "مملکتوں کو ہلا دیا،" کیونکہ خدا نے اُس تاجر مملکت کے "خلاف حکم دیا تھا، تاکہ اُس کے مضبوط قلعوں کو تباہ کرے۔" بیلشضر کے لیے خوف کی اُس "گھڑی" میں، بادشاہوں اور سوداگروں نے دیوار پر لکھی ہوئی آتشیں عبارت کے معنی سمجھنے کے لیے تلاش شروع کی۔ بیلشضر کی موت واقع ہونے ہی والی ہے، لیکن اُس مرحلے پر وہ ابھی زندہ ہے۔ لہذا اُس نے ان پراسرار الفاظ کو سمجھنے کی کوشش کی اور داناؤں کو انعامات کی پیشکش کی، اگر وہ

اس تحریر کی تعبیر کر سکتے؛ لیکن یہ نہ ہو سکا، کیونکہ بابل کے دانا پائبلِی مطالعہ کا وہ طریقہ کار اختیار کرتے ہیں جو سچائی کی ایک جعل سازی تھا۔ یہ پراسرار الفاظ اُس کتاب کے رویا کی مانند ہیں جو مہر بند ہے۔

آنگاہ ہمہ حکیمان پادشاہ درآمند، اما نتوانستند نوشته را بخوانند و نہ تفسیر آن را به پادشاہ معلوم سازند۔ پس بلشصر پادشاہ سخت پریشان شد، و رنگ از رخسارش دگرگون گردید، و سرورانش مبهوت شدند۔ آنگاہ ملکہ، به سبب سخنان پادشاہ و سرورانش، به تالار ضیافت درآمد؛ و ملکہ سخن گفت و گفت: ای پادشاہ، تا ابد زندہ باش؛ مبدا اندیشه‌ہایت تو را مضطرب سازد، و مبدا چہرہات دگرگون گردد۔ در مملکت تو مردی هست کہ روح خدایان قدوس در اوست؛ و در ایام پدرت، روشنایی و فہم و حکمتی مانند حکمت خدایان در او یافت شد؛ و نبوکدنصر پادشاہ، پدرت، یعنی همان پادشاہ، او را کہ پدر توست، بر جادوگران و منجمان و کلدانیان و فالگیران سرور ساخت؛ زیرا کہ در همان دانیال، کہ پادشاہ او را بلطشصر نامیدہ بود، روحی فاضل، و معرفت و فہم، و توانایی تعبیر خواب‌ہا، و بیان مسائل دشوار، و گشودن معضلات یافت شد۔ اکنون دانیال را بخوانند، و او تفسیر را بیان خواہد کرد۔ پس دانیال را به حضور پادشاہ آوردند۔ و پادشاہ به دانیال خطاب کردہ، گفت: آیا تو آن دانیالی هستی کہ از اسیران یہودی، کہ پادشاہ، پدر من، از یہودیہ آوردہ است؟ از تو شنیدہام کہ روح خدایان در توست، و اینکہ روشنایی و فہم و حکمتی فاضل در تو یافت می‌شود۔ و اکنون حکیمان و منجمان را به حضور من آوردند تا این نوشته را بخوانند و تفسیر آن را به من معلوم سازند، اما نتوانستند تفسیر این امر را بیان کنند۔ و من دربارہ تو شنیدہام کہ می‌توانی تفسیرہا را بیان کنی و معضلات را بگشایی۔ پس اکنون اگر بتوانی این نوشته را بخوانی و تفسیر آن را به من معلوم سازی، بہ ارغوان ملبس خواہی شد و طوقی از زر بر گردنت نہادہ خواہد شد، و سومین فرمانروا در مملکت خواہی بود۔ دانیال ۵:۸-۱۶۔

ملکہ در قصر ہمسر بلشصر نبود، بلکہ ملکہ پدربزرگ او بود، و او می‌دانست چہ کسی می‌تواند نوشته بر دیوار را بخواند۔ در آن پادشاہی کلیسای وجود داشت (زیرا زن از نظر نبوی کلیساست) کہ می‌دانست چہ کسی می‌تواند اسرار خدا را درک کند۔

در قصر زنی بود کہ از ہمہ آنان داناتر بود؛ ملکہ، یعنی ہمسر پدربزرگ بلشصر۔ در این وضعیت اضطراری، او پادشاہ را با سخنانی خطاب کرد کہ پرتویی از نور بہ تاریکی فرستاد۔ گفت: «ای پادشاہ، تا ابد زندہ باش؛ مبدا اندیشه‌ہایت تو را مضطرب سازد، و چہرہات دگرگون شود۔ در مملکت تو مردی هست کہ روح خدایان مقدس در اوست؛ و در ایام پدرت، روشنایی و فہم و حکمتی مانند حکمت خدایان در او یافت شد؛ و نبوکدنصر پادشاہ، یعنی پدرت، او را بر جادوگران و منجمان و کلدانیان و فالگیران رئیس گردانید؛ ...اکنون بگذار دانیال را بخوانند، و او تعبیر را بیان خواہد کرد۔»

«آنگاہ دانیال را بہ حضور پادشاہ آوردند۔» بلشصر، در حالی کہ می‌کوشید خود را نگاہ دارد و اقتدار خویش را بنمایاند، گفت: «آیا تو آن دانیالی هستی کہ از فرزندان اسیری یہودی، کہ پادشاہ، پدر من، از سرزمین یہودا آورد؟ از تو نیز شنیدہام کہ روح خدایان در توست، و روشنایی و فہم و حکمت برتر در تو یافت می‌شود۔... اکنون اگر بتوانی این نوشته را بخوانی و تعبیر آن را برای من معلوم سازی، جامہ ارغوانی بر تو پوشانیدہ خواہد شد، و طوقی از زر بر گردنت نہادہ خواہد شد، و سومین حاکم در مملکت خواہی بود۔»

«دانیال نہ از ہیئت پادشاہ مرعوب شد و نہ از سخنان او آشفته یا ہراسان گشت۔ او پاسخ داد: «عطایای تو از آن خودت باد، و پاداش‌ہایت را بہ دیگری بدہ؛ با این ہمہ، من نوشته را برای پادشاہ خواہم خواند و تعبیر آن را بہ او خواہم شناسانید۔ ای پادشاہ، خدای متعال بہ نبوکدنصر، پدر تو، پادشاہی و عظمت و جلال و حرمت عطا فرمود۔... اما چون دلش متکبر شد و روحش در

غرور سخت گردید، از تخت سلطنتش معزول شد و جلالش را از او گرفتند.... و تو، ای بلشصر، پسر او، با آنکه همه اینها را می دانستی، دل خود را فروتن نساختی، بلکه خویشتن را بر ضد خدای آسمان افراشتی؛ و ظروف خانه او را به حضور آوردند، و تو و امیرانت و زنان و متعه های از آنها نوشیدید، و خدایان نقره و طلا و برنج و آهن و چوب و سنگ را که نه می بیند و نه می شنود و نه می فهمند، ستایش کردی؛ و آن خدایی را که نفست در دست اوست و همه راه های از آن اوست، تمجید نمودی.»

«این است آن نوشته ای که نگاشته شد: مینه، مینه، تقیل، و اوفر سین. و این است تعبیر آن: مینه: خداوند پادشاهی تو را به شمار آورده و آن را به پایان رسانیده است. تقیل: تو در ترازوها سنجیده شده ای و ناقص یافته شده ای. فرس: پادشاهی تو تقسیم شده و به مادیان و پارسیان داده شده است.»

«دانیال از وظیفه خویش منحرف نشد. او گناه پادشاه را در برابرش قرار داد و به او نشان داد که چه درس هایی را می توانست بیاموزد، اما نیاموخت. بلشصر به رویدادهایی که برای او چنین پرمعنا بود اعتنا نکرده بود. او تاریخ پدر بزرگش را به درستی نخوانده بود. مسئولیت شناخت حقیقت بر او نهاده شده بود، اما درس عملی ای که می توانست از آن بیاموزد و بر وفق آن عمل کند، در دل جای نگرفته بود؛ و شیوه رفتارش نتیجه حتمی خود را به بار آورد.»

«این آخرین بزم فخر فروشی بود که پادشاه گلدانی برپا داشت؛ زیرا او که انحراف و سرکشی انسان را مدت ها با بردباری تحمل می کند، حکم برگشت ناپذیر را صادر کرده بود. بلشصر آن یگانه ای را که او را به پادشاهی برگزیده بود، به شدت بی حرمت ساخته بود، و مهلت امتحان از او گرفته شد. در حالی که پادشاه و بزرگان در اوج عیش و نوش خود بودند، پارسیان فرات را از مجرای آن منحرف کردند و به شهر بی پاسبان درآمدند. هنگامی که بلشصر و سروران از ظروف مقدس یهوه می نوشیدند و خدایان نقره و زر خویش را می ستودند، کوروش و سپاهیان زیر دیوارهای کاخ ایستاده بودند. «در همان شب،» گزارش می گوید، «بلشصر، پادشاه گلدانیان، کشته شد. و داریوش مادی پادشاهی را به دست گرفت.» Bible Echo، 2 مه 1898.

در میانه بحران، ملکه (یک کلیسا) تشخیص داد که منبعی وجود دارد که می تواند «آینده برای آمریکا» را شناسایی کند. دانیال بار دیگر در قرعه خویش می ایستد تا مقصود خود را در پایان ایام به انجام رساند. شهادت علمی که به وسیله شد رگ، میشک و عید نغو در کوره آتشین داده شد، اکنون به وسیله دانیال داده می شود، زیرا او بر خط حقیقت می افزاید که در «ساعت» بحران قانون یکشنبه، کسانی که نمایانگر آن علم هستند، برای ادای شهادت به حقیقت، در برابر مقامات دولتی حاضر خواهند شد.

“पनिसामु राजाहरूका र हाकमिहरू तमीहरूलाई खातरि मेरो, हो, ... सुम्पडिनेछ परषिदहरूसमक्ष तमीहरूलाई” ज्योति सतावटले १०:१७, १८, R. V. मत्ती” रूपमा। साक्ष्यको नमित्त अन्यजातहरूका र तनीहरू ल्याइनेछ भए नभएको यसो जसले, ल्याइनेछन् सामु मानसिहरूका महान् संसारका सेवकहरू खरीष्टका फैलाउनेछ। छ। गरिएको प्रस्तुत रूपमा विकृत सत्यलाई सामु मानसिहरूका यी सकथे। पनिसुन्न कहलियै सुसमाचार वास्तविकि यसको प्रायः छन्। सुनेका आरोपहरू झूटा विश्वाससम्बन्धी चेलाहरूको खरीष्टका तनीहरूले उभ्याइएका लागि न्यायका कारण विश्वासका तनीहरूको भनेको माध्यम एकमात्र तनीहरूको जान्ने स्वरूप तनीहरूका र, हुन्छ दनुपरने उत्तर यनीहरूलाई क्रममा छानबनिका हुन्छ। नै साक्ष्य व्यक्तहरूको लागि जुझनका आवश्यकतासँग आपत्कालीन हुन्छ। सुनुपरने साक्ष्य दिएको न्यायाधीशहरूले बोल्ने के तमीहरूले घडी त्यही, “भन्नुहुन्छ येशू गरनिछ। प्रदान सेवकहरूलाई उहाँका अनुग्रह परमेश्वरको पतिाको तमीहरूका बोलनुहुने तमीहरूमा तर, होइनौ तमीहरू बोलने कनिक दिइनेछ। तमीहरूलाई त्यो, हो सत्य तब, गर्नुहुन्छ आलोकति मनलाई सेवकहरूको उहाँका आत्माले परमेश्वरको जब” हुनुहुन्छ। आत्मा दोष चेलाहरूलाई गर्नेहरू असवीकार सत्यलाई गरनिछ। प्रस्तुत बहुमूल्यतासहति र सामर्थ्य दैवी आफ्नो दैवी आफ्नो सन्तानहरूले प्रभुका, पनभृत्यसम्म, दुःखकष्टमा र हानतिर हुनेछन्। खडा सताउन र लगाउन

प्रतनिधिहिरूबीचको खरीष्टका र कार्यकर्ताहरू शैतानका यसरी गर्नुपर्नेछ। प्रकट नम्रता आदर्शको , 354. एजेस अफ डजायर द" पारनिहुनेछ। उच्च सामु जनताका र शासकहरू उद्धारकर्ता देखिन्छ। भनिता

همانگونه که در مورد آن سه مرد شایسته بود، دانیال نیز به هیچ هدیه‌ای علاقه مند نبود، و نیازی هم نداشت آنچه را می‌خواست بگوید از پیش تمرین کند. او به سادگی تعبیر «هفت زمان» را که بر دیوار نمایان شده بود، بیان کرد.

ما داستان بلشصر را در مقاله بعدی ادامه خواهیم داد.

«آنان که به کار خدا وفادار نیستند، از اصول تهی‌اند؛ انگیزه‌های ایشان چنان سرشتی ندارد که آنان را برانگیزد تا در هر شرایطی راه درست را برگزینند. خادمان خدا باید همواره احساس کنند که زیر نظر کارفرمای خویش‌اند. او که ضیافت کفرآمیز بیلشصر را نظاره می‌کرد، در همه مؤسسات ما، در دفتر بازرگان، و در کارگاه خصوصی حضور دارد؛ و آن دست بی‌خون به همان یقین غفلت شما را ثبت می‌کند که داوری هولناک آن پادشاه کفرگو را ثبت کرد. محکومیت بیلشصر با واژه‌هایی از آتش نوشته شد: "در ترازوها سنجیده شده‌ای، و ناقص یافته شده‌ای"؛ و اگر از انجام تعهداتی که خدا به شما سپرده است کوتاهی کنید، محکومیت شما نیز همان خواهد بود.» Messages to

Young People, 229